

## ایڈز بنانے میں میوزک یا عورت کی تصویر شامل کرنے کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ میں مختلف پروڈکٹس (Product) کی تشہیر کے لئے ایڈز (Ads) بناتا ہوں۔ بسا اوقات کسٹمر (Customer) کی جانب سے ایڈز میں میوزک (Music) اور بے پردہ خواتین کی تصاویر بھی شامل کرنے کی ڈیمانڈ (Demand) ہوتی ہے۔ براہ کرم اس بارے میں شرعی رہنمائی فرمائیں کہ کیا میں کسٹمر کی ڈیمانڈ پر میوزک اور خواتین کی تصاویر ایڈز میں شامل کر سکتا ہوں؟

### جواب

پوچھی گئی صورت میں اگرچہ کسٹمر کی ڈیمانڈ ہو، تب بھی آپ کا ایڈز میں میوزک اور بے پردہ خواتین کی تصاویر شامل کرنا، ناجائز و حرام اور گناہ ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ جس طرح خود میوزک سنا اور بے پردہ خواتین کی تصاویر دیکھنا حرام ہے، یونہی دوسروں کو اس کے مواقع فراہم کرنا بھی حرام ہے، کہ یہ گناہ پر تعاون کی صورت بنتی ہے، جو ناجائز و حرام ہے۔ نیز ایسا شخص بے حیائی پھیلانے کے گناہ کا بھی مرتکب ہے اور ایسوں کے لئے قرآن مجید میں سخت وعید ہے۔ مزید یہ کہ جتنے لوگ میوزک سنیں گے یا بے پردہ خواتین کی تصاویر دیکھیں گے، انہیں تو اس کا گناہ ملے گا، لیکن ان سب کے برابر ایسے ایڈز بنانے والے کو بھی گناہ ملے گا اور ان کے اپنے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ لہذا بہر صورت آپ کا اس گناہوں بھرے کام سے بچنا ضروری ہے۔

بدنگاہی حرام ہے۔ چنانچہ اس سے بچنے کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿قُلْ لِلّٰہِ مِیْنٰیۃٌ یَّغْضُوۡا مِنْ اَبْصَارِہُمْ وَ یَحْفَظُوۡا فُرُوۡجَہُمْ ؕ ذٰلِکَ اَزْکٰی لَہُمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوۡنَ (30) وَقُلْ

لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِہِنَّ وَ یَحْفَظْنَ فُرُوۡجَہُنَّ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَہُنَّ ﴿﴾

ترجمہ: مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے، بیشک اللہ ان کے کاموں سے خبردار ہے۔ اور مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ وہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت

کریں اور اپنی زینت نہ دکھائیں۔ (پ 18، س النور، آیت 30 تا 31)

اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لعن اللہ الناظر والمنظور الیہ“ ترجمہ: بدنگاہی کرنے والے اور کروانے والے

دونوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (شعب الایمان، ج 10، ص 214، مطبوعہ، مکتبۃ الرشد)

میوزک حرام ہے۔ چنانچہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”لیکونن من امتی اقوام یستحلون الحرو والحریرو والخمر والمعازف“

ترجمہ: عنقریب میری امت میں کچھ قومیں ایسی ہوں گی، جو زنا، ریشمی کپڑوں، شراب اور آلات موسیقی کو حلال ٹھہرائیں گی۔ (صحیح بخاری، ج 7، ص 106، مطبوعہ، دار طوق النجاة)

مزید ارشاد فرمایا:

”ان الله بعثني رحمة للعالمين وهدى للعالمين وامرني ربي بمحق المعازف والمزامير“

ترجمہ: بیشک میرے رب نے مجھے تمام جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے ہاتھ اور منہ سے بجائے جانے والے آلات توڑنے کا حکم دیا ہے۔ (مسند احمد، ج 36، ص 646، مطبوعہ، مؤسسة الرسالہ)

گناہ کے کاموں پر تعاون جائز نہیں۔ چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ ترجمہ: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔ (پ 6، س المائدہ، آیت 2)

مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ﴾

ترجمہ: بیشک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی بات پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ (پ 18، س النور، آیت 19)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”اشاعتِ فاحشہ کے اصل معنی میں بہت وسعت ہے۔ چنانچہ اشاعتِ فاحشہ میں جو چیزیں داخل ہیں، ان میں سے بعض یہ ہیں:۔۔۔ حرام کاموں کی ترغیب دینا۔۔۔ ایسی کتابیں، اخبارات، ناول، رسائل اور ڈائجسٹ وغیرہ لکھنا اور شائع کرنا، جن سے شہوانی جذبات متحرک ہوں۔ فحش تصاویر اور ویڈیوز بنانا، بیچنا اور انہیں دیکھنے کے ذرائع مہیا کرنا۔ ایسے اشتہارات اور سائن بورڈ وغیرہ بنانا اور بنوا کر لگانا، لگوانا جن میں جاذبیت اور کشش پیدا کرنے کے لئے جنسی عریانیت کا سہارا لیا گیا ہو۔ جیاسوز مناظر پر مشتمل فلمیں اور ڈرامے بنانا، ان کی تشہیر کرنا اور انہیں دیکھنے کی ترغیب دینا۔۔۔ ان تمام کاموں میں مبتلا حضرات کو چاہئے کہ خدا! اپنے طرز عمل پر غور فرمائیں، بلکہ بطور خاص ان حضرات کو زیادہ غور کرنا چاہئے، جو فحاشی و عریانی اور اسلامی روایات سے جدا کھچ کر کو عام کر کے مسلمانوں کے اخلاق اور کردار میں بگاڑ پیدا کر رہے ہیں اور بے حیائی، فحاشی و عریانی کے خلاف اسلام نے نفرت کی جو دیوار قائم کی ہے، اسے گرانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت اور عقلم سلیم عطا فرمائے۔“ (تفسیر صراط الجنان، تحت ہذہ الآیہ، ج 6، ص 602، مطبوعہ، مکتبۃ المدینہ)

جتنے لوگ میوزک سنیں گے یا بندگان ہی کریں گے، ان کو اس کا گناہ ملے گا، لیکن ان سب کے برابر ایڈز بنانے والے کو بھی ملے گا۔ چنانچہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”من دعالی ہدی کان له من الاجر مثل اجور من تبعه لا ینقص ذلک من اجورہم شیئا ومن دعالی ضلالہ کان علیہ من الاثم مثل اثم من تبعه لا ینقص ذلک من اثمہم شیئا“

ترجمہ: جو کسی کو سیدھے راستے کی طرف بلائے، تو جتنے بھی لوگ اس کی پیروی کریں گے، اُن سب کے برابر اس (بلائے والے) کو بھی ثواب ملے گا اور پیروی کرنے والوں کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی اور جو برائی کی طرف بلائے، تو جتنے بھی لوگ اس کی پیروی کریں گے، ان سب کے برابر اس کو بھی گناہ ملے گا، اور پیروی کرنے والوں کے گناہ میں کچھ کمی نہ ہوگی۔ (صحیح مسلم، ج 4، ص 2060، مطبوعہ، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: محمد فرحان افضل عطاری

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: NRL-0289

تاریخ اجراء: 19 ذی الحج 1446ھ / 17 جون 2025ء



دارالافتاء اہلسنت  
DARUL IFTA AHLESUNNAT

**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.fatwaqa.com](http://www.fatwaqa.com)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)